القواعد الذهبية لحفظ القرآن الكريم

حفظ قرآن کے سنہرے اصول

تالیف

شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق

ترجمہ

ولی الرحمٰن عطاء الرحمٰن

مکتبۃ الفہیم

مئوناتھ بھنجن یوپی

Www.IslamicBooks.Website

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

القواعد الذهبية لحفظ القرآن الكريم

حفظِ قرآن
کے
سنہرے اصول

تالیف
شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق
ترجمہ
ولی الرحمٰن عطاء الرحمٰن

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی
MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email : maktabaalfaheemmau@gmail.com
WWW.faheembooks.com

Www.IslamicBooks.Website

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	حفظِ قرآن کے سنہرے اصول
تالیف	:	شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق
ترجمہ	:	ولی الرحمٰن عطاء الرحمٰن
طابع وناشر	:	مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یوپی
سال اشاعت	:	اکتوبر ۲۰۱۲ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار ایک سو
صفحات	:	15

باہتمام

شفیق الرحمٰن، عزیز الرحمٰن

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email : maktabaalfaheemmau@gmail.com
WWW.faheembooks.com

Www.IslamicBooks.Website

فہرست

عناوین	صفحات
عرض مترجم	4
پہلا اصول: اخلاص	5
دوسرا اصول: قراءت اور تلفظ کی اصلاح	6
تیسرا اصول: روزانہ حفظ کی مقدار کی تعیین	7
چوتھا اصول: اپنے یومیہ نصاب سے آگے نہ بڑھے	8
پانچواں اصول: حفظ کے لئے ایک ہی قسم کے لکھاوٹ والے قرآن سے ہمیشہ یاد کرے	9
چھٹا اصول: آیتوں کو سمجھ کر حفظ کرے	9
ساتواں اصول: کسی سورہ کو شروع سے آخر تک مربوط کئے بغیر آگے نہ بڑھے	10
آٹھواں اصول: ہمیشہ سناتے رہنا	10
نواں اصول: پابندی کے ساتھ لگے رہنا	11
دسواں اصول: متشابہ آیتوں پر توجہ دینا	12
گیارہواں اصول: حفظ کے قیمتی سالوں کو غنیمت سمجھو	13

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مترجم

زیر نظر یہ کتابچہ (حفظ قرآن کے سنہرے اصول) کویت کے مشہور محقق عالم دین فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق کے عربی رسالہ (القواعد الذهبية لحفظ القرآن الكريم) کا اردو ترجمہ ہے۔ موصوف نے اس میں حفاظ کرام کے لئے چند اصول وضوابط اور بہترین نصیحتیں قلمبند کی ہیں۔ میں نے اسے افادۂ عام کی خاطر اردو زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ ہمارے حفظ کرنے والے بھائی اس سے استفادہ کرسکیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے مؤلف، مترجم اور اس کی طباعت میں جن حضرات نے تعاون کیا اور ترجمے کے سلسلہ میں حوصلہ افزائی فرمائی ان تمام لوگوں کو جزائے خیر دے اور راقم کو قرآن کی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین

ولی الرحمٰن عطاء الرحمٰن

سابق استاد

الفرقان اسلامک انگلش میڈیم اسکول (منگلور کرناٹک)

۲۰۱۱ء

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ و الصلوٰة و السلام علی من لانبی بعده !

میرے مسلمان بھائی! یقیناً آپ قرآن کریم کے حفظ کرنے اور اس کا علم حاصل کرنے کی فضیلت سے واقف ہوں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **خیر کم من تعلم القرآن و علمه.** [۱] تم سے بہتر وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور اس کو سکھایا۔ قرآن کو حفظ کرنے کے لئے یہ بعض معاون اصول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان سے فائدہ پہونچائے۔

پہلا اصول: اخلاص

سب سے پہلے ضروری ہے کہ نیت خالص اور مقصد نیک ہو، حفظ قرآن اور اس کا اہتمام صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور اس کے ذریعہ جنت کی کامیابی اور اللہ کی خوشنودی کا حصول مقصود ہو، اور ان تمام بڑے انعامات کا حصول بھی پیش نظر ہو جو قرآن پڑھنے اور حفظ کرنے والوں کے لئے مختص ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فاعبداللہ مخلصاً له الدين. الا للہ الدين الخالص﴾ [۲]

آپ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں، اسی کیلئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے، خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کیلئے خالص عبادت کرنا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قل انی امرت ان اعبداللہ مخلصاً له الدين﴾ [۳]

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کروں کہ اسی کے لئے عبادت کو خالص کرلوں۔

---

[۱] صحیح بخاری [۲] سورۂ الزمر: آیت ۲۔۳ [۳] سورہ الزمر: آیت ۱۱

Www.IslamicBooks.Website

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث قدسی میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں دوسرے شریکوں کے مقابلے میں شرک سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں وہ میرے ساتھ میرے علاوہ کسی اور کو شریک کرے تو میں اس کو اس کے شرک کے ساتھ چھوڑ دیتا ہوں۔ [1]

تو جو شخص بھی قرآن کو دکھاوے اور شہرت کے لئے پڑھے اور حفظ کرے اس کو اس کا کوئی اجر وثواب نہیں ملے گا، اور جو قرآن کریم کو دنیا حاصل کرنے یا کوئی دنیاوی منفعت حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے یقیناً وہ گناہ گار ہے۔

دوسرا اصول: قراءت اور تلفظ کی اصلاح

اخلاص کے بعد حفظ کے راستے میں پہلا قدم قرآن کریم کے الفاظ وحروف کی صحیح طور پر ادائیگی ضروری ہے اور یہ کسی اچھے قاری اور ماہر حافظ سے سن کر ہی ممکن ہوگا اور قرآن کا علم بالمشافہہ ہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ اہل عرب میں سب سے فصیح وبلیغ تھے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے روبرو قرآن کو حاصل کیا۔ اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال ماہ رمضان میں ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور کرتے تھے اور جس سال آپ نے وفات پائی اس سال دوبار دور کیا تھا۔ [2] اور ایسے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو بالمشافہہ قرآن کریم کی تعلیم دی اور صحابۂ کرام سے سن کر نسل در نسل لوگوں نے قرآن کو پڑھنا سیکھا۔ اس لئے اب بھی ضروری ہے کہ قرآن کریم کو کسی اچھے قاری سے روبرو حاصل کیا جائے۔ پہلے پہل تلفظ کی اصلاح کی جائے اور قرآن پڑھنے میں محض اپنے اوپر اعتماد نہ کیا جائے، اگر چہ آدمی عربی زبان سے واقف ہو، اور عربی قواعد کا ماہر ہو۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں متعدد آیتیں ایسی ہیں جو عربی کے مشہور قواعد کے خلاف آئی ہیں۔

---

[1] صحیح مسلم [2] صحیح بخاری

Www.IslamicBooks.Website

تیسرا اصول: روزانہ حفظ کی مقدار کی تعین

قرآن کریم کے حفظ کا ارادہ کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دن میں کتنا حفظ کر سکتا ہے اس کی تعین کرے۔ مثال کے طور پر آیات کی تعداد یا قرآن کا ایک صفحہ یا دو صفحہ یا پارے کا آٹھواں حصہ ($\frac{1}{8}$) اسی طرح کوئی اور مقدار مقرر کرے پھر حفظ کی مقدار کی تعین اور قراءت کی درستگی کے بعد اسے بار بار دہرائے اور تکرار کرے۔ ضروری ہے کہ یہ تکرار خوش الحانی کے ساتھ ہو کیونکہ اولاً اس سے سنت کی اتباع ہوگی اور ثانیاً حفظ برقرار رہے گا۔ کیونکہ پڑھنے کا وہ انداز جو سننے میں بھلا معلوم ہو حفظ کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اور زبان کو ایک خاص قسم کے ترنم کا عادی بنا دیتا ہے۔ پس جیسے ہی قراءت اور مخصوص ترنم کا وزن بگڑتا ہے فوراً غلطی کا احساس ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا سمجھ جاتا ہے کہ غلطی کی وجہ سے اس کی زبان ساتھ نہیں دے پا رہی ہے اور ترنم میں بھی خلل واقع ہو جاتا ہے پھر پڑھنے والا دوبارہ اسے یاد کر کے دہراتا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کو بہترین آواز میں پڑھنا مطلوب بھی ہے جس کی مخالفت کرنی جائز نہیں ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

من لم يتغنّ بالقرآن فليس منا [1]

جو شخص قرآن کو خوش الحانی کے ساتھ نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

---

[1] صحیح بخاری

Www.IslamicBooks.Website

چوتھا اصول: اپنے یومیہ نصاب سے آگے نہ بڑھے جب تک کہ اسے اچھی طرح حفظ نہ کرلے

کسی بھی حفظ کرنے والے کے لئے یہ درست نہیں کہ پرانے سبق کو اچھی طرح یاد کئے بغیر نئے سبق کی طرف بڑھے تاکہ حفظ شدہ حصہ مکمل طور سے ذہن نشین ہو جائے۔ بلا شبہ مقررہ سبق کو یاد رکھنے کے لئے معاون چیز یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہمیشہ اس کو اپنی توجہ کا مرکز بنائے رکھے، اس طرح سے کہ سری نماز میں اس کو پڑھتا رہے اور اگر امام ہے تو جہری نمازوں میں بھی اسے پڑھے اور ایسے ہی نوافل اور نماز پنجگانہ اور انتظار کے لمحات میں اور نماز سے فراغت کے بعد بھی پڑھتا رہے۔ اس طریقہ سے حفظ بہت آسان ہو جائے گا اور ہر شخص اس کام کو انجام دے سکتا ہے خواہ وہ دوسری مصروفیات میں کتنا ہی مشغول کیوں نہ ہو اس لئے کہ وہ آیتوں کو یاد کرنے لئے مخصوص وقت تک بیٹھنے کی اسے ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کے لئے اتنا کافی ہوگا کہ کسی قاری سے قراءت کی تصحیح کرالے، اس کے بعد نماز کے اوقات میں حفظ کا عمل جاری رکھے اور نوافل وفرائض میں بھی اسے پڑھتا رہے اس طرح حفظ کے لئے متعین آیتیں رات ہوتے ہوئے مکمل طور پر ذہن نشین ہو جائیں گی، اور اگر کبھی حفظ کرنے والے کو دن میں کوئی مشغولیت درپیش ہو تو اس کو نیا سبق نہ لینا چاہیے بلکہ دوسرے دن بھی اسی قدیم سبق کو یاد کرنے میں لگا رہے تاکہ اس کو مکمل طور پر یاد کرلے۔

☆☆☆☆☆

Www.IslamicBooks.Website

پانچواں اصول: حفظ کیلئے ایک ہی قسم کے لکھاوٹ والے قرآن سے ہمیشہ یاد کرے

حفظ قرآن کے سلسلے میں کلی طور پر مددگار ثابت ہونے والی چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ خاص مصحف کو متعین کرے اور کسی صورت میں اس کو نہ بدلے کیونکہ انسان جس طرح سن کر حفظ کرتا ہے ویسے ہی دیکھ کر بھی حفظ کرتا ہے۔ اس لئے کہ آیتوں کا عکس اور قرآن میں اس کے مقامات کثرت سے دیکھنے اور پڑھنے سے ذہن میں بیٹھ جاتے ہیں، جس مصحف سے حافظ یاد کرتا ہے اگر اس کو بدل دے یا متعدد مصاحف سے یاد کرنے لگے جس میں آیتوں کے مقامات بدلے ہوئے ہوں تو اس کا حفظ منتشر ہونے لگے گا اور اس کے لئے یاد کرنا بہت دشوار ہو جائے گا، اس لئے حافظ قرآن کو چاہئے کہ ایک ہی چھاپے کے قرآن کا پابند رہے اور اس کو بدلے نہیں۔

چھٹا اصول: آیتوں کو سمجھ کر حفظ کرے

حفظ شدہ آیتوں کا سمجھنا اور آیتوں کے باہمی ربط کی نوعیت کا ادراک کرنا یہ حفظ کیلئے حد درجہ مددگار ثابت ہوتا ہے، اس لئے حافظ قرآن کو چاہئے کہ وہ جن آیتوں کو یاد کرنا چاہتا ہے ان کی تفسیر کو پڑھے اور ایک آیت کا دوسری آیت کے ساتھ ربط کے سبب کی بھی جانکاری رکھے اور پڑھتے وقت ذہن کو حاضر رکھے اس سے پڑھنے والے پر آیات کا یاد رکھنا آسان ہوگا، اس کے باوجود ضروری ہے کہ حفظ کرنے میں آیات کو صرف سمجھنے پر اعتماد نہ ہو بلکہ اس کا ضرور خیال رکھا جائے کہ بار بار آیتوں کا دہرانا ہی بنیادی چیز ہے، تاکہ اگر کبھی معانی کی طرف سے ذہن غفلت میں پڑ جائے تو زبان قراءت کا عمل جاری رکھ سکے۔ جو شخص صرف فہم پر اعتماد کرتا ہے تو وہ بہت زیادہ بھولتا ہے اور ذرا بھی اس کا ذہن منتشر ہوتا ہے اس کی قراءت رک جاتی ہے اور یہ اکثر پیش آتا ہے، خاص طور پر جب زیادہ دیر تک پڑھنا ہوتا ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

ساتواں اصول: کسی سورہ کو شروع سے آخر تک مربوط کیے بغیر آگے نہ بڑھے

قرآن کریم کی کسی سورہ کو مکمل کرنے کے بعد دوسری سورہ کی طرف نہ منتقل ہو جب تک کہ مکمل طور سے اس کو حفظ نہ کر لے اور شروع سورہ کو آخری حصہ سے مربوط نہ کر لے اور یہ کہ اس کی زبان اس سورہ میں آسانی اور سہولت کے ساتھ چلنے لگے اور آیتوں کے یاد رکھنے اور قراءت کو جاری رکھنے میں بہت زیادہ ذہن پر زور دینے اور مشقت اٹھانے کی ضرورت نہ باقی رہے۔ بلکہ ضروری ہے کہ حفظ پانی کی طرح ہو اور حافظ بلا جھجک سورہ کو پڑھے، اگر چہ اسکا ذہن کبھی کبھی معانی کو متحضر رکھنے سے غافل ہو جائے جیسے کہ ہم میں کا پڑھنے والا شخص سورہ فاتحہ کو بغیر مشقت اور بغیر ذہن حاضر کیے پڑھ لیتا ہے، ایسا محض بار بار پڑھتے رہنے اور دہراتے رہنے سے ہوتا ہے، البتہ قرآن کی ہر سورہ کا حفظ سورہ فاتحہ کے حفظ کی طرح نہیں ہوسکتا، ہاں شاذ و نادر ایسا ہوسکتا ہے۔ لیکن ہمارا مقصد مثال بیان کرنا ہے اور چاہئے کہ سورہ قاری کے ذہن میں مربوط و مستحکم شکل میں جم جائے اور اس کو پختہ طور پر یاد کیے بغیر حافظ آگے نہ بڑھے۔

آٹھواں اصول: ہمیشہ سناتے رہنا

حافظ قرآن کے لئے ضروری ہے کہ صرف اپنے حفظ پر ہی اعتماد نہ کرے بلکہ دوسرے حافظ کو یا قرآن دیکھ کر کسی سننے والے کو سناتا رہے، اگر سننے والا ماہر حافظ ہو تو اور اچھی بات ہوگی، تاکہ وہ حافظ، سنانے والے کو بھولنے یا غلطی کرنے کے وقت متنبہ کرے کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم میں کا کوئی شخص کسی سورہ کو غلط یاد کر لیتا ہے یہاں تک کہ قرآن کریم دیکھ کر پڑھتے وقت بھی وہ دھیان نہیں دے پاتا کیونکہ عموماً

Www.IslamicBooks.Website

قراءت نظر پر سبقت لیجاتی ہے جس کی وجہ سے حفظ کرنے والا قرآن میں دیکھتا رہتا ہے لیکن خود سے اپنی قراءت کی غلطی کی جگہ کو نہیں پکڑ پاتا، اسی لئے قرآن کریم کو دوسرے شخص کو سنانا ان غلطیوں کی اصلاح کا ایک وسیلہ ہے ذہن اور حافظہ کو مستقل طور پر بیدار رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

نواں اصول: پابندی کے ساتھ لگے رہنا

قرآن کریم کے حفظ کا معاملہ دوسرے نظم ونثر کے حفظ سے مختلف ہوتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن ذہن سے بہت جلد نکل جانے والا ہے بلکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"والذی نفسی بیده لهو أ شد تفلتا من الابل فی علقها." [1]

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ قرآن سینوں سے نکل جانے میں اس اونٹ سے زیادہ تیز ہے جو رسی سے بندھا ہوا ہے اور اسے کھول کر بھاگ نکلنے والا ہو۔ اس وجہ سے حافظ قرآن اگر تھوڑی مدت بھی قرآن کا پڑھنا چھوڑ دیتا ہے تو بہت جلد قرآن اس کے ذہن سے نکل جاتا ہے اور وہ بہت جلد اس کو بھول جاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ قرآن کی حفظ شدہ آیات کی برابر تلاوت کی جائے اور ہمیشہ چوکسی برتی جائے۔ اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"انما مثل صاحب القرآن کمثل صاحب الابل المعقله ان عاهد علیها امسکها و ان اطلقها ذهبت." [2]

حافظ قرآن کی مثال رسی سے بندھے ہوئے اونٹ کے مالک جیسی ہے، اگر وہ اس اونٹ کا خیال رکھتا ہے تو اس کو محفوظ رکھتا ہے اور اگر اس کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ نکل

---

[1] متفق علیہ [2] بخاری ومسلم

Www.IslamicBooks.Website

لیتا ہے، نیز فرمایا:

" تعاهدوا القرآن فوالذی نفسی بیده لهو اشد تفسیا من الابل فی عقلها"

قرآن کریم کی دیکھ بھال کرو، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ قرآن رسی سے بندھے ہوئے اونٹ سے کہیں زیادہ تیزی سے نکلنے والا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حافظ قرآن کے لئے ضروری ہے کہ وہ پابندی کے ساتھ قرآن سے کم سے کم ایک پارہ کی تلاوت روزانہ کرے اور زیادہ سے زیادہ دس پارے کی تلاوت کرے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من قرأ القرآن فی اقل من ثلاث لم یفقه "

جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا۔ پابندی کے ساتھ قرآن پڑھتے رہنے اور ہمیشہ توجہ دینے سے حفظ برقرار رہتا ہے اور اس کے بغیر قرآن تیزی سے نکل جاتا ہے۔

دسواں اصول: متشابہ آیتوں پر توجہ دینا

معنوی اعتبار سے قرآن میں تشابہ پایا جاتا ہے اور لفظی اعتبار سے بھی، ایسے ہی آیتیں بھی باہم متشابہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿الله نزل احسن الحدیث کتابا متشابها مثانی تقشعر منه جلود الذین یخشون ربهم ثم تلین جلودهم وقلوبهم الی ذکر الله﴾ [1]

اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ آپس میں ملتی جلتی ہے اور بار بار دہرائی جاتی ہے اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں، آخر میں ان کے جسم اور دل اللہ تعالیٰ کے ذکر کی

---

[1] سورہ زمر: آیت ۲۳

Www.IslamicBooks.Website

طرف نرم ہوجاتے ہیں۔قرآن کریم میں تقریباً چھ ہزار سے زیادہ آیات ہیں ان میں سے تقریباً دو ہزار آیات ایسی ہیں جن میں کسی نہ کسی شکل میں باہمی مشابہت پائی جاتی ہے، کبھی کبھی یہ مشابہت کلی طور پر مطابقت کی شکل میں ہوتی ہے اور کبھی ایک حرف ایک یا دو لفظ یا اس سے زیادہ میں فرق ہوتا ہے۔لہٰذا قرآن مجید پڑھنے والے پر ضروری ہے کہ وہ متشابہ آیات پر خاص توجہ دے، یہاں متشابہ سے مراد لفظ مشابہت ہے، ان متشابہ آیات پر جتنی زیادہ توجہ دی جائے گی اتنی ہی حفظ کے اندر پختگی ہوگی، اس قسم کی متشابہ آیتوں کے بیان پر مشتمل کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے بڑی مدد ملتی ہے۔چند مشہور کتابیں یہ ہیں:

(۱) درۃ التنزیل وغرۃ التاویل فی بیان الآیات المتشابہات فی کتاب اللہ العزیز۔
تالیف خطیب اسکافی

(۲) اسرار التکرار فی القرآن — تالیف محمود بن حمزہ کرمانی

گیارھواں اصول: حفظ کے قیمتی سالوں کو غنیمت سمجھو

یقیناً وہ شخص باتوفیق ہے جو حفظ کے قیمتی سالوں کو غنیمت سمجھے، یہ ۵/سال سے تقریباً ۲۳/سال تک کی عمر کا وقفہ ہوتا ہے، اس عمر میں انسان کا حافظ بہت اچھا ہوتا ہے، بلکہ کہنا چاہئے کہ حفظ کے لئے یہ قیمتی اوقات ہیں۔کیونکہ پانچ سال سے کم عمر میں انسان اس کی صلاحیت نہیں رکھتا اور تقریباً ۲۳/سال کے بعد حافظہ کی قوت کا زوال شروع ہوجاتا ہے اور فہم وفراست کی قوت کا عروج شروع ہوتا ہے، اس لئے آدمی کو چاہئے کہ حفظ کے ان زریں اوقات کو غنیمت سمجھتے ہوئے انھیں کتاب اللہ یا اس کے جتنے حصے کی استطاعت ہو اسے حفظ کرنے میں استعمال کرے۔اس عمر میں حفظ بہت جلد ہوتا ہے اور نسیان بہت دیر سے ہوتا ہے اس کے برعکس اس کے بعد انسان بڑی سست رفتاری اور مشقت سے یاد کرپاتا ہے اور بہت جلدی بھول

Www.IslamicBooks.Website

جاتا ہے۔اس لئے کسی نے سچ کہا ہے:

الحفظ فی الصغر کاالنقش فی الحجر

والحفظ فی الکبر کاالنقش علی الماء

بچپن کا حفظ پتھر کی لکیر کی طرح ہے اور بڑے ہونے پر حفظ کرنا پانی پر لکیر بنانے جیسا ہے۔اس لے ہم پر ضروری ہے کہ ہم حفظ کے ان قیمتی اوقات کو خود نہیں تو اپنے بچوں اور بچیوں کے لئے غنیمت سمجھیں۔توفیق دینے والا اللہ ہی ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمدو علیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین.

فائدہ: علوم قرآن اور تفسیر سے متعلق بعض کتابوں کا بیان

(۱) الاتقان فی علوم القرآن علامہ جلال الدین سیوطی

(۲) مباحث فی علوم القرآن۔شیخ صالح

(۳) مباحث فی علوم القرآن۔مناع قطان

(۴) التذکار فی افضل الاذکار۔علامہ قرطبی

(۵) التبیان فی آداب حملۃ القرآن۔امام نووی

(۶) تفسیر ابن کثیر

(۷) تفسیر ابن سعدی

(۸) فضائل القرآن۔حافظ ابن کثیر

Www.IslamicBooks.Website

مترجم کے دیگر کتابچے

حفظ قرآن کے مسائل کا حل

قرآن کیسے حفظ کریں؟

کیا قرآن کو تجوید سے پڑھنا ضروری ہے؟

قرآنی رسم الخط

اصولِ امام عاصم

معلومات عامہ

مسلم اقلیتوں پر واجب چیزیں

Www.IslamicBooks.Website

ضعیف اور موضوع روایات سے پاک مجموعۂ احادیث

صحیح اور مستند

فضائل اعمال

تالیف: ابو عبد اللہ علی بن محمد المغربی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الغفار المدنی حفظہ اللہ

تقریظ: (حافظ) صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

صفحات: 976 قیمت: -/475

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

فقہ الاسلام شرح بلوغ المرام

کامل

شارح مترجم ومخرج:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

از افادات تحقیقات:

علامہ محمد بن علی الشوکانی

محدث العصر علامہ ناصر الدین البانی

شیخ عبد اللہ بسام

شیخ حازم علی قاضی

نظر ثانی:

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

حافظ ثناء اللہ خان مدنی حفظہ اللہ

پروفیسر عبد الجبار شاکر حفظہ اللہ

پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ حفظہ اللہ

صفحات: 912 قیمت: -/475

بخاری ومسلم کی متفق علیہ احادیث کا مجموعہ

جواہر الایمان شرح اللؤلؤ والمرجان

ترجمہ

مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

تشریح وتخریج

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

صفحات: 1008 قیمت: -/600

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فقہی احکام ومسائل

(جلد اول ودوم)

تالیف

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان حفظہ اللہ

مترجم: مولانا فاروق اصغر صارم رحمہ اللہ

تخریج: مولانا حافظ اقبال صدیق مدنی حفظہ اللہ

صفحات: 920 قیمت: -/600

Www.IslamicBooks.Website

منہج سلف صالحین کے فروغ کے لئے کوشاں

ہماری بعض اہم خوبصورت اور معیاری مطبوعات

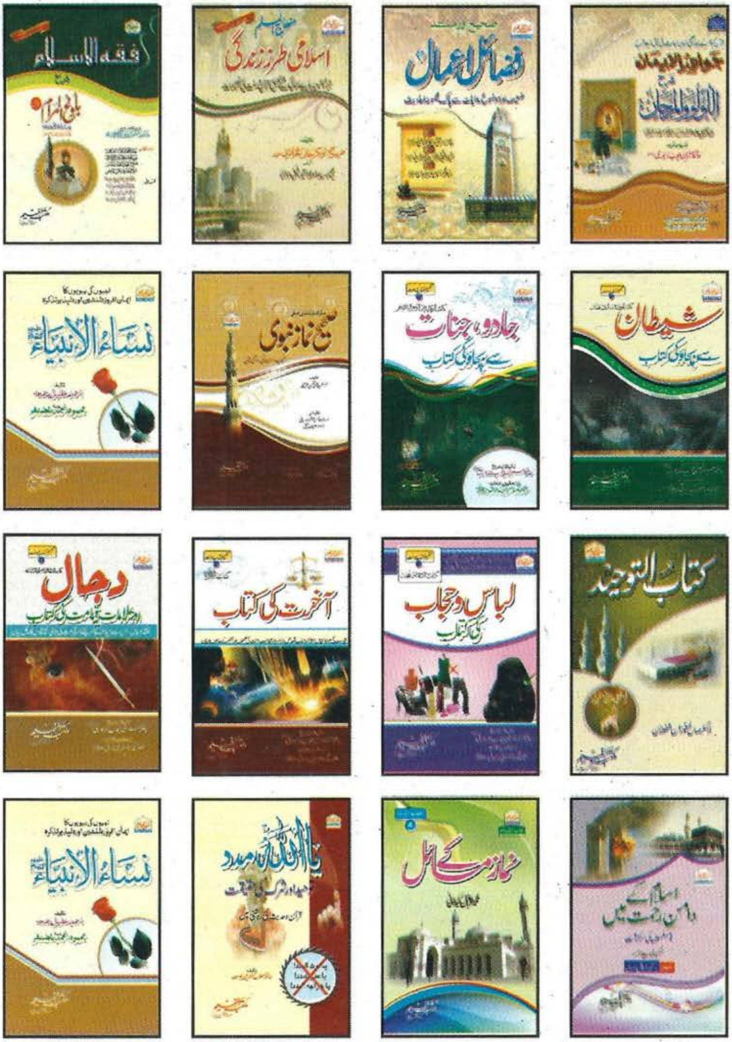

MAKTABA AL-FAHEEM

Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email :faheembooks@gmail.com
WWW.faheembooks.com

Www.IslamicBooks.Website